انیس الارواح

ملفوظات

حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

حضرت خواجہ غریب نواز اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

آیا ہے کہ جس شخص نے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ تو قیامت کے دن اس کی دونوں بھوؤں کے درمیان لکھا ہوگا۔ کہ یہ شخص خداوند تعالیٰ کی رحمت سے نا امید ہے۔ مگر توبہ کرے تو نہیں۔ اور جو شخص معصیت کے وقت لباس کو سیاہ کرے۔ اس کے لئے دوزخ میں ستر گھر تیار ہوتے ہیں۔ اور اس کی کسی قسم کی اطاعت قبول نہیں ہوتی۔ اور ایسا ہو کر گویا اس نے ستر مومنوں کو جان سے مار ڈالا ہے۔ اور ہزار بدی اس کے اعمال نامہ میں لکھی جاتی ہے۔ اور آسمان و زمین کے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں جب تک کہ وہ سیاہ کپڑا پہنے رہے۔

پھر پانی کے دینے کے بارے میں گفتگو ہوئی۔ تو آپؒ نے زبان مبارک سے فرمایا کہ جس وقت کوئی آدمی پیاسے کو پانی دیتا ہے۔ اسی گھڑی اس کے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔ گویا کہ وہ ابھی ماں کے شکم سے نکلا ہے۔ اور بغیر حساب کے بہشت میں جائے گا۔ اور اگر اسی روز فوت ہو جائے تو شہید ہو کر فوت ہوگا۔

پھر فرمایا کہ جو شخص بھوکے کو کھانا کھلائے۔ خداوند تعالیٰ اس کی ہزار حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔ اور دوزخ کی آگ سے آزاد کرتا ہے۔ اور بہشت میں اس کے لئے ایک محل بناتے ہیں۔

پھر فرمایا کہ لڑکیاں خدا کا ہدیہ ہیں۔ پس جو شخص ان کو خوش رکھتا ہے۔ خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور جس شخص کو خداوند تعالیٰ لڑکیاں عنایت کرے۔ خدا اس سے خوش ہوتا ہے۔ اور جو شخص لڑکیوں کے پیدا ہونے پر خوشی کرے۔ تو یہ خوشی کرنا خانہ کعبہ کی ستر زیارت کرنے سے بھی زیادہ فضیلت والی ہے۔ جو والدین اپنی لڑکیوں پر رحم کرتے ہیں۔ خدا ان پر رحم کرتا ہے۔

پھر فرمایا کہ میں نے آثار اولیاء میں لکھا دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے ہاں ایک لڑکی ہوگی۔ قیامت کے دن اس کے اور دوزخ کے درمیان پانسو سال کی راہ کا فرق ہوگا۔

پھر فرمایا کہ اولیاء اللہ اور انبیاء کرام لڑکیوں کو نسبت لڑکوں کے زیادہ پیار کرتے تھے۔

پھر فرمایا کہ خواجہ سری سقطی کی ایک لڑکی تھی جس کو وہ بہت پیار کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ خواجہ صاحب کو نئے کوزے اور ٹھنڈے پانی کی خواہش پیدا ہوئی۔ جونہی کہ آپ کی زبان مبارک